قبلہ

قبلہ

مسئلہ ۴۱۔ مکلف کو چاہئے کہ خانہ کعبہ کی طرف رخ کرکے نماز پڑھے اس اعتبار سے کعبہ کو قبلہ کہتے ہیں۔ البتہ جو افراد اس سے دور ہیں اوران کے لئے حقیقی طور پر روبرو ہونا ممکن نہیں ہے، اتنا ہی کافی ہے کہ کہا جائے کہ قبلے کی طرف منہ کرکے نماز پڑھ رہے ہیں۔

مسئلہ۴۲۔ مستحب نمازوں کو چلتے ہوئے یا سواری کی حالت میں پڑھ سکتے ہیں اور اس صورت میں قبلے کی رعایت لازمی نہیں ہے۔

مسئلہ ۴۳۔ ضروری ہے کہ نماز احتیاط،بھولا ہوا سجدہ اور تشہد قبلے کی طرف رخ کرکے بجالایا جائے اور سجدہ سہو میں بھی احتیاط مستحب یہ ہے کہ قبلے کی طرف رخ کیا جائے۔

مسئلہ۴۴۔ نمازپڑھنے والے کو قبلے کی سمت کے بارے میں یقین یا اطمینان ہونا چاہئے، خواہ صحیح اور معتبر قبلہ نما کے ذریعے یا سورج [۱]اور ستاروں کی روشنی (جبکہ ان سے استفادہ کرنے سے واقفیت رکھتا ہو) کے ذریعے ہو یا دیگر ذرائع سے ہو۔ اگر اطمینان پیدا نہ کرسکے تو جس طرف زیادہ گمان ہو اسی سمت نماز پڑھے جیسے کہ محراب مسجد سے حاصل ہونے والا گمان ۔

مسئلہ۴۵۔ اگر قبلے کی سمت معلوم کرنے کے لئے کوئی راہ نہ ہو اور کسی سمت گمان بھی نہ ہو تو احتیاط واجب کی بناپر چاروں طرف رخ کرکے نماز پڑھے اور اگر چار نمازیں پڑھنے کا وقت نہ ہو تو جتنا وقت ہے اس کے مطابق نماز تکرار کرے۔

مسئلہ۴۶۔ اگر تحقیق کے باوجود قبلے کی سمت معلوم کرنے میں غلطی ہوجائے چنانچہ قبلےسے انحراف اگر قبلے کی دائیں سمت یا بائیں سمت (تقریبا ۹۰ درجہ)سے کمتر ہو تو نماز صحیح ہے۔ اگر نماز کے دوران اس غلطی کا احساس ہوجائے تو باقی نماز کو قبلے کی طرف رخ کرکے پڑھے اس صورت میں کوئی فرق نہیں کہ نماز کا وقت وسیع ہو یا نہ ہو۔

مسئلہ ۴۷۔ جس کو قبلے کی سمت کے بارے میں یقین نہ ہو قبلے کی طرف رخ کرکے انجام پانے والے باقی کاموں مثلاً حیوانات کو ذبح کرنا وغیرہ میں بھی اپنے گمان پر عمل کرے۔ اگر کسی بھی طرف گمان نہ جائے اور تمام اطراف برابر ہوں تو جس طرف بھی رخ کرکے انجام دے صحیح ہے۔

[۱] ۔ کہاجاتا ہے کہ شمسی کیلنڈر کے تیسرے مہینے کی سات تاریخ (۲۸ مئی) اور چوتھے مہینے کی پچیس تاریخ (۱۶ جولائی) کو مکہ کے افق پر ظہر کے وقت سورج عمودی حالت میں کعبہ کے اوپر چمکتا ہے چنانچہ سیدھی لکڑی کی مانند کوئی مقیاس یا شاخص ہموار زمین میں سیدھا گاڑ دیا جائے تو ظہر کے وقت مکہ کے افق پر شاخص کا سایہ جس سمت کی نشاندہی کرے، قبلہ اس کی مخالف سمت میں ہوگا یعنی قبلہ سائے کی سیدھ میں شاخص کے اسی سمت ہوگا جہاں سایہ نہیں ہے۔ چنانچہ یہ طریقہ قبلے کی سمت کے بارے میں اطمینان کا باعث بنے تو اس کے مطابق عمل کرنا جائز ہے۔